ازعدالت عظمی

ڈاکٹر کشور

بنام

دی اسٹیٹ آف مہاراشتر اور دیگران

7اکتوبر 1996

[کے رامسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹسز]

سروس کا قانون:

ریاست مہاراشٹر میں میڈیکل آفیسر کلاس III کے وقتی طور پر تقرری – وقتی ملازم کی طرف سے مستقل کے لیے عرضی درخواست – دریں اثنا درخواست گزار کی جگہ تبدیل کے ذریعے تعینات پبلک سروس کمیشن کے ذریعے منتخب کردہ شخص – منعقد کیا جاتا ہے، جیسے ہی باضابطہ طور پر منتخب امیدوار کو پوسٹ کیا جاتا ہے چاہے وہ براہ راست ہو یا تبدیل کے ذریعے، لازمی طور پر درخواست گزار کو ایسے امیدوار کو جگہ دینی ہوتی ہے۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار 1996: کی خصوصی اجازت کی درخواست (C) نمبر 16583–84-

مہاراشٹر ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، ناگپور کے 1994 کے او۔اے۔نمبر۔آئی۔ڈی۔ 2 اور سی۔پی۔نمبر 18 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کے لیے پی این گپتا

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

درخواست گزار کو 28 فروری 1990 کو کلاس III کے عہدے پر میڈیکل آفیسر کے طور پر عارضی بنیادوں پر تین ماہ کی مدت کے لیے مقرر کیا گیا تھا اور اس میں وقتاً فوقتاً توسیع کی گئی تھی۔ اپنی ملازمت ختم ہونے کے خدشے کے پیش نظر، انہوں نے ناگپور میں بمبئی عدالت عالیہ میں رٹ پٹیشن نمبر 2661 / 90 دائر کی۔ عدالت عالیہ نے معاملہ ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کو منتقل کر دیا تھا۔ ٹی اے نمبر 3559 / 92 میں، ٹریبونل نے 15 ستمبر 1993 کے حکم نامے کے ذریعے ہدایت دی کہ درخواست گزار کو اس وقت تک جاری رہنے کی اجازت دی جا سکتی ہے جب تک کہ سلیکشن بورڈ یا مہاراشٹر پبلک سروس کمیشن کے ذریعے باضابطہ طور پر منتخب کردہ امیدوار دستیاب اور مقرر نہ ہو جائیں۔ سروس میں اس کا تسلسل صرف وقتی بنیاد پر تھا جس میں سروس ختم کرنے سے پہلے نوٹس کی ضرورت سمیت کوئی

حق فراہم نہیں کیا گیا تھا۔زیادہ سے زیادہ، وہ دوسرے امیدواروں کے ساتھ غور کرنے کا حقدار ہوگا اور جیسے ہی باضابطہ طور پر منتخب کردہ امیدوار کا تقرر ہوتا ہے، اس کی سروس بغیر نوٹس کے بھی ختم ہونے کے قابل تھی۔ 4 جنوری 1994 کی کارروائی کے ذریعے ایک ڈاکٹر ایس ایس سولنکی، میڈیکل آفیسر، کلاس III جسے پبلک سروس کمیشن نے منتخب کیا تھا، کو درخواست گزار کی جگہ اس کی درخواست پر منتقلی کے ذریعے تعینات کیا گیا تھا۔درخواست گزار نے او اے نمبر 400 / 95 میں برطرفی کے حکم کو چیلنج کیا ہے اور ٹریبونل نے 12 اپریل 1996 کے متنازعہ حکم میں درخواست کو مسترد کر دیا ہے۔اس طرح، یہ خصوصی اجازت کی درخواستیں ہیں۔

درخواست گزار کے ماہر وکیل کے ذریعہ یہ استدلال کیا گیا ہے کہ چونکہ آسامیاں موجود ہیں، منتقلی کے ذریعہ ڈاکٹر سولنکی کی تقرری کو درخواست گزار کی خدمت کو ختم کرنے کے ذریعہ استعمال نہیں کیا جا سکتا ہے۔ہم تنازعہ کی تعریف کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ماہر وکیل کی طرف سے اس بات پر کافی حد تک اتفاق کیا گیا ہے کہ درخواست گزار کو اس عہدے کا کوئی حق نہیں ہے اور جیسے ہی اس کی جگہ پر ایک صحیح منتخب امیدوار عہدہ رکھتا ہے، اسے مناسب طور پر منتخب امیدوار کو دینا ہوگا۔لیکن ان کا دعویٰ یہ ہے کہ چونکہ ڈاکٹر سولنکی کا انتخاب ٹریبونل کے حکم سے پہلے کیا گیا تھا اور ان کے تبادلے پر تقرر کیا گیا تھا، اس لیے اسے درخواست گزار کی خدمات کو ختم کرنے کا ذریعہ استعمال نہیں کیا جا سکتا۔اس کے دعوے میں قطعاً کوئی طاقت نہیں ہے۔ جیسے ہی مناسب طریقے سے منتخب امیدوار کو تعینات کیا جاتا ہے، چاہے براہ راست منتقلی کے ذریعے، درخواست گزار کو لازمی طور پر ایسے امیدوار کو جگہ دینا ہوگی۔لہذا درخواستیں مداخلت کے قابل نہیں ہیں۔

اس کے مطابق خصوصی اجازت کی درخواستیں مسترد کر دی جاتی ہیں۔

آر۔پی۔

درخواستیں مسترد کر دی گئیں۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.07.15 13:17
I am the author of this document